السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ نماز پڑھتا ہوں اور ہمیشہ شک میں بتلا رہتا ہوں کہ معلوم نہیں کتنی نماز پڑھ لی ہے ۔ کتنی باقی رہ گئی ہے ۔ اس لئے میں سجدہ سہو بھی کثرت کے ساتھ کرتا رہتا ہوں تو کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پوری توجہ اور حضور قلب کے ساتھ نماز ادا کرنے کی کوشش کیجئے محض وسوسہ کی وجہ سے سجدہ سہو لازم نہیں ہے اگر کسی رکعت یا رکن کے ترک میں شک ہو تو اسے ازراہ احتیاط دوبارہ ادا کر لیجئے اور سجدہ سہو کر لیجئے ۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 427

محدث فتویٰ